يَآيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ

سلسلہ کریمیہ کے اغراض و مقاصد

مصنف

حضرت سید محسن شاہ قادری چشتی کریمی صاحب

ناشر: کل ہند بزمِ کریم الاولیاء

﴿يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ﴾

اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور سچوں کے ساتھ ہو جاؤ۔

سلسلۂ کریمیہ
کے
اغراض و مقاصد

مصنف

حضرت سید محسن شاہ قادری چشتی کریمی صاحب قبلہ
دامت برکاتہم العالیہ

{ ناشر: کل ہند بزمِ کریم الاولیاء }

فہرست مضامین

- ❖ پیشِ لفظ ۵
- ❖ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت ۷
  - ○ محبتِ رسول ﷺ کے تقاضے: ۷
- ❖ اہل بیتِ اطہار اور صحابہ کرام سے محبت ۹
  - ○ اہل بیتِ اطہار سے محبت: ۹
  - ○ صحابہ کرام سے عقیدت: ۹
- ❖ محبتِ غوث الاعظم و خواجہ غریب نواز ۱۱
  - ○ ۱۔ حضور غوث الاعظم، شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ: ۱۱
  - ○ ۲۔ سلطان الہند، خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ: ۱۱
- ❖ ماہانہ مجلسِ ذکر اور گیارہ کی نسبت ۱۳
  - ○ ماہانہ محفل کے مقاصد: ۱۳
- ❖ اصلاحِ احوال اور فرض علوم کی تعلیم ۱۵
  - ○ فرض علوم کی تعلیم: ۱۵
- ❖ اللہ سے تعلق اور ذکر کی عادت ۱۶
  - ○ ۱۔ ذکرِ لسانی (زبان سے ذکر): ۱۶
  - ○ ۲۔ ذکرِ قلبی (دل سے ذکر): ۱۷
- ❖ راہِ سلوک کا جوہر ۱۸
  - ○ مقصدِ حیات کا شعور: ۱۸
  - ○ شریعت پر استقامت: ۱۸

○ محبت پر مبنی تعلق: ۱۸
○ تزکیۂ نفس: ۱۸
○ خدمتِ خلق: ۱۸
○ دائمی ذکر: ۱۸
❖ **شجرہ طریقت کیا ہے؟** **۲۰**
○ ۱۔ حصولِ برکت: ۲۱
○ ۲۔ دعا کا وسیلہ: ۲۱
○ ۳۔ منظوم روایت: ۲۱
❖ **منظوم شجرہ عالیہ قادریہ کریمیہ** **۲۲**
❖ **سلسلۂ کریمیہ:** **۲۷**
❖ **حقانیت کی روشن دلیل اور کرامات کا بحرِ بیکراں** **۲۷**
❖ **گیارہویں کی بابرکت محفل** **۲۸**
❖ **برکات و کرامات کا ظہور** **۲۹**
❖ **مریدین و محبین کے لیے بشارت** **۳۰**
❖ **مخالفین کے لیے سامانِ عبرت** **۳۱**
❖ **حرفِ آخر** **۳۲**

پیشِ لفظ

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ﴾

تمام تعریفیں اس پاک پروردگار کے لیے جو تمام جہانوں کا پالنہار ہے اور درود و سلام نازل ہو سرور کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وبارک وسلم پر، آپ کی آلِ پاک پر، اور آپ کے تمام اصحابِ کرام پر۔

تصوف یا طریقت، دینِ اسلام کے باطنی پہلو اور شریعت کی روح کا نام ہے۔ یہ وہ راستہ ہے جو بندے کو اس کے رب سے نہ صرف قریب کرتا ہے بلکہ اس تعلق کو مضبوط اور بامعنی بناتا ہے۔ اسلامی تاریخ میں بزرگانِ دین نے لوگوں کی روحانی تربیت اور اصلاحِ احوال کے لیے مختلف سلاسل کا آغاز کیا، جن کا مقصد قرآن و سنت کی تعلیمات کو عملی زندگی میں نافذ کرنا تھا۔

"سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ کریمیہ" بھی اسی شجرِ طیبہ کی ایک شاخ ہے جس کی جڑیں شریعتِ مطہرہ میں پیوست ہیں اور جس کا نصب العین رضائے الٰہی کا

حصول ہے۔ یہ سلسلہ حضور غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اور خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ کی روحانی تعلیمات کا حسین امتزاج ہے، جس کی بنیاد محبت، خدمت، اور ذکرِ الٰہی پر قائم ہے۔

اس مختصر کتابچہ میں ہم اس سلسلۂ عالیہ کے بنیادی اغراض و مقاصد کو بیان کرنے کی کوشش کریں گے تاکہ سالکینِ راہِ حق اور عامۃ المسلمین اس کے پیغام کو سمجھ سکیں اور اس کی روحانی برکات سے مستفید ہوں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کاوش کو قبول فرمائے اور ہمیں اپنے دین کی صحیح سمجھ اور اس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

سید محسن شاہ قادری چشتی کریمی

اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت

ہمارے سلسلے کا سب سے پہلا اور بنیادی مقصد ہر فرد کے دل میں اللہ عزوجل اور اس کے پیارے حبیب، حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سچی اور کامل محبت پیدا کرنا ہے۔ یہی محبت ایمان کی جان اور تمام عبادات کی روح ہے۔

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ خود ارشاد فرماتا ہے:

﴿قُلْ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ﴾

ترجمہ: "(اے نبی ﷺ!) فرما دیجیے: اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو، اللہ تم سے محبت فرمائے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔"

(سورۃ آل عمران، آیت ۳۱)

اس آیتِ کریمہ سے واضح ہے کہ اللہ کی محبت کا دعویٰ صرف اسی صورت میں سچا ہو سکتا ہے جب انسان اپنی زندگی کے ہر شعبے میں رسول اللہ ﷺ کی کامل اتباع کرے۔ ہمارا سلسلہ اسی اتباعِ سنت پر زور دیتا ہے۔ ہم اپنے مریدین اور متعلقین کو یہ سکھاتے ہیں کہ ان کا ہر عمل، ان کی ہر سوچ، اور ان کی ہر خواہش سنتِ نبوی کے تابع ہونی چاہیے۔

محبتِ رسول ﷺ کے تقاضے:

۱۔ اطاعتِ رسول: آپ ﷺ کے ہر حکم کو دل و جان سے قبول کرنا۔

۲۔ کثرتِ درود: آپ ﷺ کی ذاتِ اقدس پر کثرت سے درود و سلام بھیجنا۔

۳۔ احترامِ رسول: آپ ﷺ کی ناموس پر پہرا دینا، آپ ﷺ کی شان میں ادنیٰ سی بھی بے ادبی، توہین اور گستاخی کو ہرگز برداشت نہ کرنا۔

۴۔ سنت سے محبت: آپ ﷺ کی سنتوں کو اپنی زندگی کا حصہ بنانا اور انہیں زندہ کرنا۔

یہ محبت محض رسمی نہیں بلکہ ایک زندہ اور فعال جذبہ ہے جو انسان کو گناہوں سے بچاتا اور نیکیوں کی طرف راغب کرتا ہے۔

اہل بیتِ اطہار اور صحابہ کرام سے محبت

سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ کریمیہ کا عقیدہ اہل السنۃ والجماعۃ کے اصولوں پر مبنی ہے، جس میں اہل بیتِ اطہار اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین، دونوں سے محبت اور عقیدت کو ایمان کا لازمی جزو سمجھا جاتا ہے۔ ہم افراط و تفریط (انتہا پسندی اور کمی) سے بچتے ہوئے ایک متوازن راستہ اختیار کرتے ہیں۔

اہل بیتِ اطہار سے محبت:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں تم میں دو گراں قدر چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، ایک کتاب اللہ اور دوسری میرے اہل بیت۔"

اہل بیتِ اطہار سے محبت در حقیقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کا ہی تسلسل ہے۔ ان کی پاکیزہ زندگی ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ ہمارا سلسلہ سیدہ فاطمۃ الزہراء، امام علی المرتضیٰ، امام حسن اور امام حسین (رضی اللہ عنہم اجمعین) اور دیگر تمام اہل بیت سے گہری عقیدت اور محبت کا درس دیتا ہے۔ ان کا ذکرِ خیر کرنا اور ان کے فضائل بیان کرنا ہماری محفلوں کا اہم حصہ ہے۔

صحابہ کرام سے عقیدت:

صحابہ کرام وہ مقدس جماعت ہے جسے اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت کے لیے منتخب فرمایا۔ وہ دینِ اسلام کے پہلے مبلغ اور ہمارے اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان واسطہ ہیں۔

قرآن نے انہیں "رَضِيَ اللّٰهُ عَنۡهُمۡ وَرَضُوۡا عَنۡهُ" (اللہ ان سے راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے) کی سند عطا کی ہے۔

حضور نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "میرے صحابہ ستاروں کی مانند ہیں، تم ان میں سے جس کی بھی پیروی کرو گے، ہدایت پا جاؤ گے۔"

ہمارا سلسلہ خلفائے راشدین (حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق، حضرت عثمان غنی، حضرت علی المرتضیٰ) سمیت تمام صحابہ کرام کا ادب و احترام سکھاتا ہے اور ان کی سیرت کو اپنانے کی تلقین کرتا ہے۔ صحابہ کی عظمت کا اقرار اور اہل بیت کی محبت، یہی ہمارا مسلک ہے۔

محبتِ غوث الاعظم و خواجہ غریب نواز

ہمارا سلسلہ عالیہ، قادریہ اور چشتیہ، دو عظیم روحانی سمندروں کا سنگم ہے۔ اس کی بنیاد ان دو عظیم پیشواؤں کی محبت اور تعلیمات پر قائم ہے جنہوں نے لاکھوں انسانوں کے دلوں کو عشقِ الٰہی سے منور کیا۔ ایک طرف بغداد کی سرزمین سے فیضِ قادریت کے چشمے جاری ہوئے تو دوسری طرف اجمیر کی دھرتی سے محبتِ چشتیہ کی خوشبو پھیلی۔

۱۔ حضور غوث الاعظم، شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ:

ہمارے سلسلے کی "قادری" نسبت امت کے عظیم روحانی پیشوا، سیدنا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی طرف ہے، جنہیں دنیا "غوث الاعظم" اور "پیرانِ پیر" کے القابات سے یاد کرتی ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے شریعتِ محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات کو زندہ کیا اور آپ کی تعلیمات کا خلاصہ اتباعِ شریعت، خدمتِ خلق اور اصلاحِ نفس ہے۔

آپ کا مشہور فرمان ہے: "میرا یہ قدم اللہ کے ہر ولی کی گردن پر ہے۔" یہ قول آپ کے عظیم روحانی مقام کی نشاندہی کرتا ہے۔

۲۔ سلطان الہند، خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ:

سلسلے کی "چشتیہ" نسبت ہندوستان میں تصوف کے سب سے بڑے علمبردار، "سلطان الہند" اور "خواجہ غریب نواز" سے مشہور، حضرت خواجہ

معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے محبت، اخوت اور انسانی خدمت کے ذریعے برصغیر کے لاکھوں لوگوں کے دلوں کو اسلام کی روشنی سے منور کیا۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ سچا عارف وہ ہے جس میں تین خوبیاں ہوں: دریا جیسی سخاوت، سورج جیسی شفقت، اور زمین جیسی عاجزی۔

ان دونوں بزرگوں سے محبت کا عملی تقاضا یہ ہے کہ ہم ان کی تعلیمات پر عمل کریں۔ ہمارا سلسلہ آپ رحمۃ اللہ علیہ کے انہی پیغامات کو عام کرتا ہے اور آپ کے وسیلے سے اللہ کی بارگاہ میں قرب کا طلب گار ہوتا ہے۔

ماہانہ مجلسِ ذکر اور گیارہ کی نسبت

ہمارے سلسلے میں ہر انگریزی مہینے کی گیارہ تاریخ کو ایک خصوصی روحانی محفل کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ اس تاریخ کا انتخاب دورِ جدید میں لوگوں کی سہولت اور انتظام میں آسانی کے لیے کیا گیا ہے تاکہ ہر کوئی آسانی سے وقت نکال کر اس میں شریک ہو سکے۔

"گیارہ" کے عدد کا انتخاب حضور غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ سے گہری روحانی نسبت اور محبت کا علامتی اظہار ہے، جن سے "گیارہویں شریف" منسوب ہے اور یہ عدد آپ کے محبین میں مشہور و معروف ہے۔

لہٰذا، ہر مہینے کی گیارہ تاریخ کو یہ پر نور محفل عمل میں اتی ہے۔

ماہانہ محفل کے مقاصد:

یہ محفل محض ایک نشست نہیں، بلکہ گہری روحانی حکمتوں پر مبنی ہے۔ اس کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں:

۱۔ تجدیدِ عہد: یہ محفل ان عظیم بزرگوں کی تعلیمات کو یاد کرنے اور ان پر عمل پیرا ہونے کے عہد کی تجدید کا دن ہے، جو ہمیں اپنے روحانی ورثے سے جوڑے رکھتا ہے۔

۲۔ روحانی اجتماعیت: مہینے میں ایک بار تمام متعلقین کا ایک جگہ جمع ہونا باہمی محبت، اتحاد اور روحانی تعلق کو مضبوط کرتا ہے۔ یہ ایک روحانی تقویت کا ذریعہ ہے جو پورے مہینے کے لیے توانائی فراہم کرتا ہے۔

۳۔ ذکرِ جہر و ذکرِ قلبی: اس محفل کا مرکزی جزو اللہ کا ذکر ہے۔ حاضرین کو اجتماعی طور پر ذکرِ لسانی (بلند آواز سے ذکر) اور انفرادی طور پر ذکرِ قلبی (دل سے ذکر) دونوں کی مشق کرائی جاتی ہے تاکہ زبان اور دل، دونوں اللہ کی یاد سے معمور رہیں۔

۴۔ ایصالِ ثواب و دعا: محفل میں تلاوتِ قرآن پاک، درود پاک اور صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کرنے کے بعد فاتحہ خوانی عمل میں آتی ہے۔ اس کا ثواب سب سے پہلے سرکارِ دوعالم ﷺ کی بارگاہِ اقدس میں پیش کیا جاتا ہے۔ پھر آپ ﷺ کے وسیلے سے تمام انبیاء و مرسلین، اہل بیتِ اطہار، صحابہ کرام اور تمام اولیاء اللہ کی ارواح طیبہ کو پیش کیا جاتا ہے۔ آخر میں انھی مقدس ہستیوں کے وسیلے سے بارگاہِ الٰہی میں دعا مانگی جاتی ہے۔

۵۔ مرکزِ اصلاح و تربیت: یہ محفل صرف ذکر تک محدود نہیں ہوتی، بلکہ یہ اصلاح و تربیت کا ایک مؤثر پلیٹ فارم ہے، جس کی تفصیل اگلے صفحات میں آرہی ہے۔

اہم بات: کسی دن کو متعیّن کرنے کا مقصد اس دن کو ذاتی طور پر مقدس سمجھنا نہیں، بلکہ اجتماعیت میں نظم، پابندی اور تسلسل پیدا کرنا ہے۔ یہ محفل ذکرِ الٰہی، درودِ پاک اور ایصالِ ثواب جیسے جائز اور مستحسن امور کا ایک حسین مجموعہ ہے جس کا واحد مقصد اللہ کی رضا کا حصول ہے۔

اصلاحِ احوال اور فرض علوم کی تعلیم

ہمارے سلسلے کی ماہانہ محفل کا ایک کلیدی مقصد حاضرین کی "اصلاحِ احوال" ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ لوگوں کے عقائد، عبادات، معاملات اور اخلاقیات کو قرآن و سنت کے سانچے میں ڈھالنا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ روحانی ترقی اس وقت تک ناممکن ہے جب تک انسان اپنے ظاہری اعمال کو شریعت کے مطابق درست نہ کرلے۔

اس مقصد کے حصول کے لیے محفل میں درج ذیل امور پر توجہ دی جاتی ہے:

فرض علوم کی تعلیم:

"فرض علوم" سے مراد وہ بنیادی دینی علم ہے جس کا جاننا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔ اس میں شامل ہیں:

عقائد کی درستگی: اللہ کی ذات و صفات، رسالت، فرشتوں، آسمانی کتابوں اور آخرت کے بارے میں صحیح اسلامی عقائد سکھانا

طہارت کے مسائل: وضو، غسل اور پاکی حاصل کرنے کے صحیح طریقے سکھانا۔

نماز کی تعلیم: نماز کے فرائض، واجبات اور سنتوں کے مطابق عملی طور پر نماز پڑھنے کا طریقہ سکھانا۔

دیگر فرائض: رمضان کے روزوں، زکوٰۃ اور حج کے بنیادی مسائل سے

آگاہ کرنا۔

اکثر لوگ اپنی روزمرہ کی مصروفیات کی وجہ سے یہ بنیادی علم حاصل نہیں کر پاتے۔ ہماری محفل اس کمی کو پورا کرنے کی ایک کوشش ہے تاکہ ہر شخص اپنی عبادات کو صحیح طریقے سے ادا کر سکے۔ اصلاح کے بغیر روحانیت کا دعویٰ ایک کھوکھلا نعرہ ہے۔

اللہ سے تعلق اور ذکر کی عادت

اصلاحِ ظاہر کے ساتھ ساتھ، ہمارے سلسلے کا دوسرا اہم ترین مقصد لوگوں کا تعلق براہِ راست اللہ کی ذات سے جوڑنا ہے۔ یہ تعلق ذکرِ الٰہی کے بغیر قائم نہیں ہو سکتا۔

قرآن فرماتا ہے:

﴿أَلَا بِذِكْرِ اللهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ﴾

ترجمہ: "سن لو! اللہ کے ذکر سے ہی دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے۔"

(سورۃ الرعد، آیت ۲۸)

ہماری محفل کا مرکزی نقطہ "ذکر اللہ" ہے۔ ہم لوگوں کو اللہ کا ذکر کرنے کی عادت ڈالتے ہیں تاکہ ان کے دل دنیا کی غفلت سے نکل کر اللہ کی یاد سے منور ہو جائیں۔

ذکر کی دو بنیادی اقسام سکھائی جاتی ہیں:

۱۔ ذکرِ لسانی (زبان سے ذکر): یہ ذکر کا ابتدائی درجہ ہے۔ اس میں

زبان سے اللہ کے ناموں (مثلاً اللہ، اللہ) یا کلماتِ تسبیح (سبحان اللہ، الحمدللہ، اللہ اکبر) کا ورد کیا جاتا ہے۔ اجتماعی ذکر کی محفل نئے لوگوں کے لیے ذکر کی طرف مائل ہونے کا بہترین ذریعہ ہے۔ اس سے جھجک دور ہوتی ہے اور ایک روحانی ماحول پیدا ہوتا ہے۔

۲۔ ذکرِ قلبی (دل سے ذکر): یہ ذکر کا اعلیٰ درجہ ہے اور طریقت کا اصل مقصود ہے۔ اس میں زبان خاموش ہوتی ہے اور دل اللہ کی یاد میں مشغول رہتا ہے۔ اسے "ذکرِ خفی" یا "سلطان الاذکار" بھی کہتے ہیں۔ ہمارا مقصد ہر سالک کو اس مقام تک پہنچانا ہے کہ اس کا دل ہر وقت، چلتے پھرتے، اٹھتے بیٹھتے، کام کاج کرتے ہوئے بھی اللہ کی یاد میں مصروف رہے۔

جب دل ذاکر ہو جاتا ہے تو انسان گناہوں سے خود بخود بچنے لگتا ہے اور اس کی پوری زندگی عبادت بن جاتی ہے۔

اس محفل کا مقصد ذکر کو صرف ایک نشست تک محدود رکھنا نہیں، بلکہ اسے زندگی کا مستقل معمول بنانا ہے۔

راہِ سلوک کا جوہر

سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ کریمیہ کے اغراض و مقاصد کا خلاصہ چند نکات میں بیان کیا جا سکتا ہے:

مقصدِ حیات کا شعور: انسان کو اس کی تخلیق کے اصل مقصد یعنی "عبادتِ الٰہی" سے روشناس کرانا۔

شریعت پر استقامت: تمام روحانی ترقی اور سلوک کی منازل کو شریعتِ مطہرہ کے تابع رکھنا۔ ہمارا اصول ہے: "جو طریقت شریعت سے ٹکرائے، وہ گمراہی ہے۔"

محبت پر مبنی تعلق: اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے محبت کو تمام اعمال کی بنیاد بنانا اور اسی محبت کو اہل بیت، صحابہ اور اولیاء اللہ تک پھیلانا۔

تزکیۂ نفس: دل کو روحانی بیماریوں جیسے تکبر، حسد، بغض، ریاکاری اور حبِ دنیا سے پاک کرنا۔

خدمتِ خلق: اللہ کی مخلوق کی خدمت کو اللہ کا قرب حاصل کرنے کا ذریعہ سمجھنا۔

دائمی ذکر: ذکر اللہ کو محض ایک رسمی عمل کے بجائے زندگی کا لازمی حصہ بنانا تاکہ دل ہر لمحہ اللہ کی یاد سے آباد رہے۔

یہ سلسلہ اہل السنۃ والجماعۃ پر سختی سے قائم ہے۔ اس سلسلے کا مقصد اہل سنت کی بقا ہے یہ سلسلہ اہل سنت والجماعت کے وسیع دائرے کے اندر رہتے

ہوئے دین پر اخلاص کے ساتھ عمل کرنے کا ایک منظم اور روحانی تربیتی نظام ہے۔ اس کا دروازہ ہر اس شخص کے لیے کھلا ہے جو اپنی زندگی کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکامات کے مطابق سنوارنا چاہتا ہے اور اپنے دل میں عشقِ حقیقی کی شمع روشن کرنے کا متمنّی ہے۔

راہِ سلوک کا اصل جوہر صرف اور صرف "اخلاص" ہے، اور ہمارا سلسلہ اسی اخلاص کو پیدا کرنے اور پروان چڑھانے کی ایک عملی کوشش ہے۔

شجرہ طریقت کیا ہے؟

بارگاہِ الٰہی سے نبی اکرم ﷺ کو جو جامع ترین منصب عطا ہوا، اس کا ایک عظیم مقصد فلاحِ انسانیت کے لیے رہنمائی کا اہتمام فرمانا تھا۔

قرآنِ مجید کی سورۃ الجمعہ میں ارشادِ باری تعالیٰ ہے کہ:

"وہ (نبی ﷺ) ان پر آیات کی تلاوت فرماتے ہیں، ان کے نفوس کا تزکیہ کرتے ہیں، اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں۔"

یہ چار بنیادی فرائض دراصل علومِ نبوت کے وہ سرچشمے ہیں جن سے امتِ مسلمہ ہمیشہ سیراب ہوتی رہے گی۔

اِن فرائضِ نبوت کی وراثت اور ذمہ داری کو امت کے منتخب طبقات نے بڑی خوش اسلوبی سے سنبھالا۔

☆ قراء کرام نے تلاوتِ قرآن کے شعبے کو زندہ رکھا اور الفاظ و قراءت کی حفاظت کو یقینی بنایا۔

☆علماء و فقہاء نے کتاب و حکمت کی تعلیم کا بیڑا اٹھایا اور شریعت کے ظاہری احکام و مسائل کو امت تک پہنچایا۔ بالخصوص محدثینِ کرام نے حدیثِ نبوی ﷺ کی حفاظت کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں اور علم الرجال اور جرح و تعدیل جیسے بے مثال فنون کے ذریعے ہر روایت کی سند کو پرکھ کر اسے محفوظ کیا۔

☆ صوفیاء کرام نے تزکیۂ نفس اور اصلاحِ باطن کے نبوی مشن کو آگے

بڑھایا اور دلوں کو پاک کر کے یادِ الٰہی سے منور کرنے کی خدمت سرانجام دی۔

جس طرح محدثین کے نزدیک حدیث کی قبولیت کا دارومدار اس کی متّصل اور مستند سند پر ہے، بعینہٖ اسی طرح صوفیاء کرام کے نزدیک روحانی فیض اور رہنمائی کی ترسیل کا انحصار ایک مستند اور غیر منقطع شجرے پر ہوتا ہے۔ یہی "روحانی سند" شجرہ کہلاتی ہے۔ یہ در حقیقت اس روحانی سلسلے کا بیان ہے جو ایک شیخِ کامل سے شروع ہو کر، واسطہ در واسطہ، سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ یا سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے ہوتا ہوا بارگاہِ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچتا ہے۔

شجرہ محض چند ناموں کی فہرست نہیں، بلکہ یہ ایک مرید کے لیے سندِ افتخار اور روحانی شناخت ہے۔ اسے پڑھنے اور ورد کرنے کے متعدّد مقاصد اور برکات ہیں:

۱۔ حصول برکت: شجرے میں مذکور تمام بزرگ ہستیاں اللہ کے مقرب اور صالح بندے ہوتے ہیں۔ ان کے ناموں کا ذکر کرنا باعثِ رحمت و برکت ہے۔

۲۔ دعا کا وسیلہ: مریدین اپنے شجرے کے بزرگوں کی نسبت اور روحانی مقام کو اللہ کی بارگاہ میں وسیلہ بنا کر دعا کرتے ہیں تاکہ ان کی مناجات قبول ہوں۔

۳۔ منظوم روایت: اکثر سلاسلِ طریقت میں شجرے کو خوبصورت منظوم کلام کی شکل میں ڈھالا جاتا ہے۔ اس سے اسے یاد کرنے میں آسانی ہوتی ہے اور پڑھنے میں ایک خاص روحانی لطف اور ذوق و شوق پیدا ہوتا

ہے۔ یہ منظوم شجرے دراصل ان بزرگوں کی بارگاہ میں محبت بھرے نذرانۂ عقیدت کی حیثیت رکھتے ہیں۔

الغرض، شجرہ صرف ناموں کی ایک تاریخی دستاویز نہیں، بلکہ یہ ایک روحانی شریان ہے جو مرید کے قلب کو مرشد کے قلب سے اور پھر اسی تسلسل سے نورِ ہدایت کے مرکزی منبع، یعنی ذاتِ رسالت مآب ﷺ سے جوڑتی ہے۔ یہ روحانی سفر کا ایک مستند حوالہ اور نسبت کے تحفظ کی ضمانت ہے۔

ہمارا منظوم شجرِہ طریقت یہ ہے:

منظوم شجرہ عالیہ قادریہ کریمیہ

ہو کرم مولا شہِ جود و عطا کے واسطے
تاجدارِ انبیاء خیرالوریٰ کے واسطے

امتِ خیرالوریٰ کی مشکلیں آسان کر
حضرتِ مولا علی مشکل کشا کے واسطے

اہلِ ایماں کی خطائیں بخش دے محشر کے دن
فاطمہ زہرا کی پاکیزہ ردا کے واسطے

روزیاں دے حضرتِ شبیر و شبر کے طفیل
صبر دے دے عابدوں کے پیشوا کے واسطے

دولتِ علم و عمل سے ہم کو بہرہ مند کر
سیدی باقر امام الاتقیا کے واسطے

دولتِ صدق و صفا دے اور دے حق گوئیاں
جعفرِ صادق امام الاصفیاء کے واسطے

حضرتِ کاظم، رضا، معروف کرخی کے طفیل
پارسا ہم کو بنا ان رہنما کے واسطے

قلبِ تیرَہ جگمگا اور جان کو پرنور کر
حضرتِ سقطیِ صوفی با صفا کے واسطے

حُبِ سرکارِ مدینہ میں یہ گزرے زندگی
شیخِ کامل اور امام الطائفہ کے واسطے

ہو ریا سے پاک جو کچھ ہم کریں کارِ ثواب
شیخ شبلی پیارے خیرالازکیا کے واسطے

حشر میں سرکار کی رحمت کا سایہ ہو عطا
شیخِ کامل عبدِ واحد مقتدا کے واسطے

بوالفرح اور بوالحسن کے صدقے ہم کو شاد رکھ
کر ہمیں صالح سعیدِ پارسا کے واسطے

روح کو پاکیزگی دے تن کو ستھرا کر خدا
شاہِ جیلاں حضرتِ غوث الوریٰ کے واسطے

برکتوں سے کر دے مالا مال اے پروردگار
بندہءِ رزاق امام الاسخیا کے واسطے

شیخِ اکبر نصر کے صدقے ہمیں منصور رکھ
بھر دے کاسہ شیخ صالح کی دعا کے واسطے

خیر کی توفیق سے ایمان کو کامل بنا
شیخ احمد قادری مردِ بھلا کے واسطے

رہ پہ ہم کو قادری سید محمد کی چلا
کامیابی دے نصیرالاولیاء کے واسطے

دین کو غلبہ عطا کر صدقے نورالدین کے
کر عنایت کی عنایت ہم گدا کے واسطے

دین پر مرنے کا جذبہ اور دے دے حوصلہ
ہمتیں بھی دے شجاعِ بے ریا کے واسطے

حاجی اسحٰق اور دے راجی کا فیضِ بے بہا
شوکتیں بھی دے جنیدِ دوسرا کے واسطے

شاہ ہدایت قادری سید کمال الدین کی
الفتیں یارب عطا کر مصطفیٰ کے واسطے

کشتیِ غم کو لگا دے ساحلِ مقصود پر
پیشوائے دیں جمال الاولیاء کے واسطے

خانہء دل کو مرے کر دے منور یا خدا
شاہ میرِ قادری ابرِ سخا کے واسطے
خاندانِ چشت کی شمع کمال الدین کی
کر عطا الفت شہِ ہر دوسرا کے واسطے
سربلندی کر عطا دینِ شہِ ابرار کو
شیخ علاءالدین شاہِ اصفیا کے واسطے
حرصِ دنیا سے الٰہی ہم مسلماں کو بچا
دین کے برہان سچے رہنما کے واسطے
ہم گنہگاروں پہ ہو محمود سلطاں کا کرم
خیر و برکت دے کمال اللہ شہا کے واسطے
قبر و نشر و حشر میں دے کامیابی یا خدا
اہلِ سنت کو حُسینِ باوفا کے واسطے
خاتمہ ایماں پہ کر محبوب کے صدقے خدا
فیضِ ابراہیم دے ہم بینوا کے واسطے
فضل کے صدقے الٰہی فضل فرما دائما
کر کرم حضرت کریم الاولیاء کے واسطے
دین و دنیا کی مجھے دے نعمتیں اور برکتیں
شاہ ریاض الدین صاحب کی دعا کے واسطے

ہر مریدِ سلسلہ پر ہو تیرا فضل و کرم
حاجتیں پوری ہو محسن رہنما کے واسطے

بس عنایت ہی عنایت ہو میرے اللہ کی
جملہ پیرانِ طریقت با صفا کے واسطے

یا الٰہی اِن بزرگوں کا رہے سایہ دراز
نوؔر بیکس پر سدا خیرالوریٰ کے واسطے

✍ ازقلم:
حضرت علامہ نورالہدیٰ صاحب

سلسلۂ کریمیہ:

حقانیت کی روشن دلیل اور کرامات کا بحرِ بیکراں

اہلِ نظر و اصحابِ دل متوجہ ہوں! سلسلۂ کریمیہ اللہ رب العزت کی بے پایاں عطاؤں کا ایک زندہ مظہر اور اولیاء کاملین کا وہ مقدس قافلہ ہے جس کی حفاظت خود پروردگارِ عالم فرماتا ہے۔ یہ وہ روحانی سائبان ہے جس کے زیرِ سایہ آنے والے امان پاتے ہیں اور اس سے ٹکرانے والے عبرت کا نشان بن جاتے ہیں۔

یہ سلسلہ کوئی انسانی تنظیم نہیں، بلکہ عرشِ الٰہی سے فرش تک پھیلی ہوئی رحمتِ خداوندی کی وہ زرّیں زنجیر ہے جس کا ایک سرا سیدنا غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے دستِ اقدس میں ہے، دوسرا خواجۂ خواجگان معین الدین چشتی اجمیری رضی اللہ عنہ کے دستِ مبارک میں، اور اس زنجیر کا منبع فخرِ کون و مکاں، سرورِ کائنات حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذاتِ اقدس سے ہوتا ہوا براہِ راست بارگاہِ صمدیت سے جا ملتا ہے۔ یہ اولیاء اللہ کا وہ لشکر ہے جس کا سپہ سالار، محافظ اور مددگار خود خدائے واحد ہے۔

گیارہویں کی بابرکت محفل

اس سلسلے کی حقانیت اور روحانی طاقت کا سب سے بڑا ثبوت ہر مہینے کی گیارہویں شب کو منعقد ہونے والی وہ پُرنور محفل ہے، جو محض ایک اجتماع نہیں بلکہ تجلیاتِ ربانی کے نزول کا مرکز ہے۔ اس محفل کا آغاز کلامِ الٰہی کی تلاوت سے ہوتا ہے، پھر بارگاہِ رسالت میں درود و سلام اور نعتِ پاک کے نذرانے پیش کیے جاتے ہیں۔ اولیاء اللہ کی شان میں منقبت خوانی کے بعد وعظ و نصیحت سے دلوں کو منور کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد حلقۂ ذکر اور مراقبہ ہوتا ہے، جہاں ذاکرین کے قلوب انوارِ الٰہی سے معمور ہوجاتے ہیں۔

محفل کے اختتام پر جب شجرۂ عالیہ پڑھ کر سلسلے کے بزرگوں کے وسیلے سے بارگاہِ الٰہی میں ہاتھ اٹھائے جاتے ہیں تو آسمان سے رحمتوں کا نزول ہوتا ہے۔ حاضرین کے دلوں پر سکون و اطمینان کی ایک ایسی کیفیت طاری ہوتی ہے جسے الفاظ میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ یہ وہ خاص لمحہ ہے جب دعائیں قبولیت کا شرف پاتی ہیں، ناممکن ممکن کے قالب میں ڈھل جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے محبوب بندوں کے وسیلے سے اٹھے ہوئے ہاتھوں کی لاج رکھتا ہے۔

برکات و کرامات کا ظہور

تاریخ اور زمانہ گواہ ہے کہ اس مبارک محفل اور سلسلے کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر کیسے کیسے انعامات فرمائے۔ جو بھی سچے دل اور نیک نیت سے اس محفل میں شریک ہوا، اللہ نے اسے مایوس نہیں لوٹایا۔ چند کرامات جو تواتر سے ظاہر ہوئیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- ❖ سینکڑوں بے اولاد جوڑوں کی گودیں صالح اولاد کی نعمت سے بھر گئیں۔
- ❖ لاعلاج امراض میں مبتلا مریضوں کو شفائے کاملہ نصیب ہوئی۔
- ❖ رزق کی تنگی دور ہوئی اور کاروبار میں حیرت انگیز وسعت عطا ہوئی۔
- ❖ بے شمار بیٹیوں کو نیک اور صالح رشتے میسر آئے۔
- ❖ طلبہ کو امتحانات میں غیر معمولی کامیابیاں ملیں۔
- ❖ مریدین جب کسی مشکل مہم پر نکلے تو غیب سے اسباب پیدا ہوئے اور راستے کھلتے چلے گئے۔

مریدین و محبین کے لیے بشارت

اے اس نورانی سلسلے سے وابستہ خوش نصیبو! اپنی قسمت پر ناز کرو کہ تم اللہ کے محبوب بندوں کے لشکر کا حصہ ہو۔ یاد رکھو! جو بھی اس سلسلے سے صدقِ دل سے محبت کرتا ہے، خواہ وہ مرید ہو یا محض ایک عقیدت مند، اولیاء اللہ کی غیبی نصرت اس کے شاملِ حال رہتی ہے۔

جب تم پر کوئی مصیبت آتی ہے یا کسی مقصد کے لیے نکلتے ہو تو تم تنہا نہیں ہوتے، بلکہ اولیاء اللہ کی روحانی افواج تمہاری مدد کے لیے موجود ہوتی ہیں۔ تمہارے بگڑے کام اس لیے سنورتے ہیں کہ تمہاری "نسبت" کی لاج رکھی جاتی ہے۔

مرید میں اپنا کوئی کمال نہیں، سارا کمال اس کے مرشد کی نگاہِ کرم، ان کی دعا اور اس سلسلے کی برکت کا ہے۔ اگر یہ نسبت نہ ہوتی تو زندگی میں یہ بہار کبھی نہ آتی۔

یاد رکھو! جو مرید اپنے مرشد کا ادب اور محبت دل میں بساتا ہے، وہ کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ جو اپنے پیر کا لاڈلا بن گیا، وہ ہر ولی کی آنکھ کا تارا بن گیا۔ جسے مرشد نے قبول کرلیا، اسے ہر دربارِ ولایت میں عزت ملی۔

یہی وجہ ہے کہ بزرگانِ دین نے فرمایا:

"جس کا کوئی پیر نہیں، اس کا پیر شیطان ہے۔"

مخالفین کے لیے سامانِ عبرت

اور اے اس سلسلے سے بغض و عداوت رکھنے والو! کان کھول کر سن لو! یہ سلسلہ اللہ کے غیور شیروں کا وہ قافلہ ہے جس کی راہ میں آنے والا پامال ہو جاتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ جس بدبخت نے بھی اس سلسلے کی طرف میلی آنکھ سے دیکھا یا اس کے خلاف زبان درازی کی، وہ ذلت و رسوائی کا شکار ہوا۔ اس کی عزت خاک میں ملی، خوشحالی نحوست میں بدلی اور بالآخر وہ ہلاکت کی ایسی گہری کھائی میں گرا کہ اس کا نام و نشان صفحۂ ہستی سے مٹ گیا اور وہ آنے والوں کے لیے نشانِ عبرت بن گیا۔ یہ اللہ کی وہ تلوار ہے جو اہلِ محبت کے لیے ڈھال اور اہلِ عداوت کے لیے قہر بن کر برستی ہے۔

یہ سلسلۂ کریمیہ ایک بہتا ہوا دریا ہے۔ محبت کرنے والوں کے لیے یہ آبِ حیات ہے، اور اس کے دشمنوں کے لیے یہ تباہ کن سیلاب۔ اب انتخاب آپ کا ہے کہ رحمت کی اس آغوش میں پناہ لینی ہے یا ہلاکت کے گڑھے میں گر کر نیست و نابود ہو جانا ہے۔

اللہ رب العزت اس سلسلے کے جلال و جمال اور اس کی عظمتوں کو تا قیامت قائم و دائم رکھے، اس کے چشمۂ فیض کو جاری و ساری رکھے اور ہمیں اس کی سچی محبت، ادب اور خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین یارب العالمین

حرفِ آخر

اللہ رب العزت کا بے پایاں کرم اور احسان ہے کہ اس نے ہمیں ایمان کی دولت عطا فرمائی اور اپنے نیک بندوں کے راستے پر چلنے کی خواہش ہمارے دلوں میں پیدا کی۔ سلسلہ عالیہ قادریہ چشتیہ کریمیہ کا پیغام کوئی نیا پیغام نہیں، یہ وہی پیغام ہے جو چودہ سو سال سے ہر دور کے صالحین اور اولیاء اللہ دیتے چلے آ رہے ہیں۔ یہ قرآن کا پیغام ہے، یہ سنتِ رسول ﷺ کا پیغام ہے۔

ہمارا مقصد لوگوں کو اپنا گرویدہ بنانا نہیں، بلکہ انہیں اللہ اور اس کے رسول ﷺ کا غلام بنانا ہے۔ ہماری کوشش ہے کہ امتِ مسلمہ کے افراد اپنی روحانی اقدار کو پہچانیں، اپنے اسلاف کے ورثے کو اپنائیں اور اپنی زندگیوں میں ایک مثبت اور روحانی انقلاب برپا کریں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے مقاصد میں اخلاص عطا فرمائے، ہماری اس حقیر کاوش کو اپنی بارگاہ میں شرفِ قبولیت بخشے اور ہمیں سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ وہ ہمیں حضور غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ اور دیگر اولیائے کاملین کے فیضان سے مالا مال فرمائے اور ہمارا حشر اپنے محبوب بندوں کے ساتھ فرمائے۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

طالبِ دعا
سید محسن شاہ قادری چشتی کریمی

❊ ◉ تمت بالخیر ◉ ❊

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَعَلٰی اٰلِکَ وَاَصْحٰبِکَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

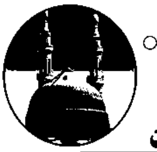

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ. اَمَّا بَعْدُ. قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰہَ وَابْتَغُوْا اِلَیْہِ الْوَسِیْلَۃَ وَجَاھِدُوْا فِیْ سَبِیْلِہٖ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ○

شَجَرَۃٌ طَیِّبَۃٌ اَصْلُھَا ثَابِتٌ وَفَرْعُھَا فِی السَّمَآءِ ھٰذِہٖ سِلْسِلَتِیْ مِنْ مَّشَائِخِیْ فِی الطَّرِیْقَۃِ

الْعَلِیَّۃِ الْعَالِیَۃِ الْقَادِرِیَّۃِ الطَّیِّبَۃِ الْمُبَارَکَۃِ○

شجرہ سلسلہ عالیہ قادریہ رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید المرسلین خاتم النبیین شفیع المذنبین
رحمۃ العالمین امام الاولین والآخرین احمد مجتبیٰ محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی بحرمت راز و نیازحضرت امیر المومنین امام المسلمین سیدنا علی
ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت رازو نیاز حضرت سید الشہداء شہید کربلا
ابوالائمہ امام حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید العابدین امام
زین العابدین علی ابن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید الطاہرین امام محمد باقر رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید العارفین امام جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید الکاظمین امام موسیٰ کاظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید العاکفین امام علی رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ السالکین معروف کرخی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت شیخ العاشقین خواجہ ابوالحسن سری سقطی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الکاملین سید الطائفہ
شیخ المشائخ خواجہ ابوالقاسم جنید بغدادی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الواصلین ابوبکر شبلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت شیخ الراکعین عبدالواحد بن عبدالعزیز تمیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت الصائمین ابوالفرح یوسف الطرطوسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ الطالبین خواجہ ابوالحسن
علی القرشی الہنکاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ
الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت شیخ العارفین ابوسعید مبارک المخزومی قدس اللہ سرہ
الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت شیخ المتقدمین والمتاخرین غوث الثقلین قطب الکونین
آل حسنین نجیب الطرفین سید الاولیاء محبوب سبحانی ابومحمد میران
محی الدین شیخ عبدالقادر جیلانی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید عبدالرزاق قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید ابی نصر قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید ابوصالح قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ احمد قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید محمد شاہ قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت قطب زماں سیدی نصیر الدین قادری رحمت اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت غوث زماں سیدی نورالدین قادری رحمت اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت شیخ سید شاہ عنایت اللہ قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید شجاع قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ حاجی اسحٰق قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ راجی محمد قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ جنید ثانی قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید شاہ ہدایت اللہ قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید کمال الدین قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید جمال الدین قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت شیخ سید محمد حسینی الملقب شاہ میر قادری رحمت اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ کمال الدین شاہ کمال
شمع خاندان چشت قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید علاؤالدین قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید برہان الدین قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید سلطان محمود اللہ شاہ قادری رحمت اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ محمد کمال اللہ شاہ قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ محمد حسین شاہ قادری رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت شیخ محبوب حسن عرف عبداللہ شاہ قادری رحمت اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز ونیاز حافظ وقاری عارف باللہ ابراہیم شاہ قادری ادھونی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
الٰہی بحرمت راز ونیاز شیخ محمد فضل الرحیم عرف مدار شاہ قادری چشتی رحمت اللہ علیہ
(ہاسپیٹ، ضلع بلہاری)
الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت شاہ عبدالکریم شاہ قادری چشتی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ
(سرگپہ ضلع بلہاری)
الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید محمد ریاض الدین شاہ قادری چشتی
مدظلہ النورانی (ساکن چتردرگہ)
الٰہی بحرمت راز ونیاز حضرت سید محی الدین شاہ قادری المعروف حضرت سید محسن شاہ
قادری چشتی مدظلہ العالی (ساکن داونگیرہ)

مرید ....

دستخط مرشد سید محسن قادری .... تاریخ ....

چند ضروری وظائف

(۱) بعد نماز فجر: یَاعَزِیْزُ یَااَللّٰہُ (100 بار) (۲) بعد نماز ظہر: یَاکَرِیْمُ یَااَللّٰہُ (100 بار)
(۳) بعد نماز عصر: یَاجَبَّارُ یَااَللّٰہُ (100 بار) (۴) بعد نماز مغرب: یَاسَتَّارُ یَااَللّٰہُ (100 بار)
(۵) بعد نماز عشاء: یَاغَفَّارُ یَااَللّٰہُ (100 بار)
(۶) ہر نماز کے بعد۔ أَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّأَتُوْبُ إِلَیْہِ (1 بار)۔
ایت الکرسی (1 بار)۔ کلمہ شہادت: أَشْھَدُ أَنْ لَّا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ
لَہٗ وَأَشْھَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ (3 بار)

(نوٹ: یاد رکھیں اوپر کے تمام وظائف کو آپ کسی بھی درود شریف کے ساتھ پڑھ سکتے ہیں جو آپ کو یاد ہو اول وآخر تین تین بار درود شریف کے ساتھ پڑھ لیجئے۔ اسے ہمیشہ پڑھنے سے ان شاء اللہ عزّوجلّ دین ودنیا کی بے شمار برکتیں حاصل ہونگی۔

ضروری ھدایت: ہر مرید وطالب پر فرض ہے کہ اپنے ایمان کی حفاظت کرے، مذہب اہل سنت پر حتی سے قائم ودائم رہے صوم وصلوٰۃ کی پابندی کرے اور برے اخلاق سے بچے تاکہ بروز محشر اپنے بزرگوں کے روبرو شرمندہ نہ ہونا پڑے۔

اے میرے مریدو: دین ودنیا کی بھلائی، کامیابی اور کامرانی چاہتے ہوتو آقائے دوجہاں فخر رسولاں حضرت محمد مصطفی ﷺ اور ان کی آل پاک (اہل بیت خصوصاً حضرت علی بی بی فاطمہ امام حسن اور امام حسین رضوان اللہ تعالی علیہم اجمعین) سے دل وجان سے محبت کرو اور ان پر کثرت سے درود شریف پڑھتے رہو انشاء اللہ دنیا بھی اچھی ہوگی اور آخرت بھی اچھی ہوگی دنیا میں بھی فیوض و برکات حاصل ہوں گے اور قیامت میں جنت عطا ہوگی۔

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ — بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ — وعلیٰ آلک واصحٰبک یا حبیب اللہ

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّي عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ. اَمَّا بَعْدُ. قَالَ اللهُ تَعَالٰى

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَابْتَغُوْۤا اِلَيْهِ الْوَسِيْلَةَ وَجَاهِدُوْا فِيْ سَبِيْلِهٖ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ۝

شَجَرَةٌ طَيِّبَةٌ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ هٰذِهٖ سِلْسِلَتِيْ مِنْ مَّشَائِخِيْ فِي الطَّرِيْقَةِ الْعَلِيَّةِ الْعَالِيَةِ الْقَادِرِيَّةِ الطَّيِّبَةِ الْمُبَارَكَةِ۝

شجرہ سلسلہ عالیہ چشتیہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید المرسلین خاتم النبیین شفیع المذنبین رحمۃ العالمین امام الاولین والآخرین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت امیر المومنین امام المسلمین سیدنا علی ابن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ حسن بصری رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید خواجہ عبدالواحد بن زید رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سلطان ابراہیم ادہم بلخی رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ حذیفۃ المرعشی رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ امین الدین ہبیرۃ البصری رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ علاؤالدین ممشاد علوی دینوری رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ شمس الدین ابو اسحاق چشتی رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ابو احمد ابدال چشتی رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ نصیر الدین محمد ابن احمد چشتی رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ناصر الحق والدین ابی یوسف چشتی رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ قطب الدین مودود چشتی رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ شریف زندانی رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ عثمان ہارونی چشتی رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ خواجگان سلطان الہند خواجہ سید معین الدین چشتی رضی اللہ عنہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ شیخ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سلطان العارفین سید نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ نصیر الدین محمود روشن چراغ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ ابوالفتح ولی اکبر الصادق سید محمد حسینی بندہ نواز گیسو دراز رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سیدی جمال اللہ شاہ جمال الدین مغربی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سید کمال الدین بیابانی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سید میراں جی شمس العشاق رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت خواجہ سید برہان الدین محبوب سبحانی بیجاپوری رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ حاجی الحق چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ حاجی محمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ جنید ثانی چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید شاہ ہدایت اللہ چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید کمال الدین بخاری چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید جمال الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید محمد الملقب بہ شاہ میر چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ کمال الدین شاہ کمال شمع خاندان چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید علاؤالدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید برہان الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ سید سلطان محمود اللہ شاہ حسینی الملقب بہ شاہ جی میاں چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ محمد کمال اللہ شاہ چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ محمد حسین شاہ چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شیخ محبوب حسن عرف عبداللہ شاہ چشتی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز حافظ و قاری عارف باللہ ابراہیم شاہ چشتی ادھونی رحمۃ اللہ علیہ
الٰہی بحرمت راز و نیاز شیخ محمد فضل الرحیم عرف مدار شاہ قادری چشتی رحمۃ اللہ علیہ
(ہاسپیٹ، ضلع بلہاری)
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت شاہ عبدالکریم شاہ قادری چشتی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ
(سرگپہ ضلع بلہاری)
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محمد ریاض الدین شاہ قادری چشتی مدظلہ النورانی (ساکن چترادرگہ)
الٰہی بحرمت راز و نیاز حضرت سید محی الدین شاہ قادری المعروف حضرت سید محسن شاہ قادری چشتی مدظلہ العالی (ساکن داونگیرہ)

مرید ....

دستخط مرشد سید محسن قادری .... تاریخ ....

ہدایاتِ ضروری

فاتحہ حضور رسول مقبول سید المرسلین خاتم النبیین سرکار محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم وحضرت علی، بی بی فاطمہ، امام حسن اور امام حسین رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین سال بہ سال ماہ بہ ماہ کیا کرو۔ خدمت خلق کو اپنا شعار بناؤ اور یاد رکھو جو مرید یا طالب عقائد اہل سنت سے ہٹتا ہے بے راہ روی اختیار کرتا ہے یا اور کچھ شدید معاملات اس کے پیش آتے ہیں تو پیر و مرشد کو بیعت منسوخ کرنے کا بھی حق حاصل ہے۔

دعا ہے کہ مولا تعالیٰ آپ کو دارین کی نعمتوں سے سرفراز فرمائے آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ وابنہ الغوث الاعظم الجیلانی اجمعین

حلقہ ذکر کا طریقہ: ایک یا تین یا سات یا گیارہ مرتبہ پہلے درود شریف پڑھ لیں۔ پھر "أَسْتَغْفِرُ الله" تین مرتبہ پڑھیں اور تین مرتبہ کلمہ طیب لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرلیں۔ پھر چار زانو اس طرح بیٹھیں کہ داہنے پاؤں کے انگوٹھے اور اس کے قریب کی انگلی سے بائیں پاؤں کی رگ کیماس پکڑیں جو گھٹنے کے نیچے ہوتی ہے اور پھر ذکر اس طرح شروع کریں۔ 1۔ "لا" کو دل سے کھینچ کر "إِلٰه" کو داہنے منڈے پر لے جا کر "إِلَّا الله" کی ضرب دل پر ماریں۔ پھر (2) داہنے منڈی سے صرف "إِلَّا الله" کی ضرب دل پر ماریں۔ آخر میں (3) داہنے منڈی سے صرف "الله" کی ضرب دل پر ماریں۔ (نوٹ: ہر ذکر کے بعد بیچ بیچ میں {ایک یا تین بار} لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ صلی الله علیہ وسلم پڑھتے رہیں) اس طرح ذکر مکمل کرنے کے بعد مراقبہ کر کے فاتحہ خوانی کریں۔